امید ہے آپ بخیر و عافیت ہوں گے۔ حال ہی میں ٹیلی ویژن پر فضائی آلودگی کے موضوع پر ایک مباحثہ دیکھنے کا اتفاق ہوا، جس کے اہم نکات آپ سے شیئر کرنا چاہتا ہوں۔فضائی آلودگی میں اضافے کی بنیادی وجوہات میں کارخانوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں، کوئلے کا بے دریغ استعمال، اور ٹرانسپورٹ کے ذرائع سے خارج ہونے والے مضر کیمیائی مادے شامل ہیں۔ کوئلہ جلانے سے فضا میں سلفر ڈائی آکسائیڈ اور دیگر زہریلی گیسیں شامل ہو جاتی ہیں، جو نہ صرف سموگ کا باعث بنتی ہیں بلکہ اوزون کی تہہ کو بھی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اس کے علاوہ، گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں کاربن مونو آکسائیڈ اور نائٹروجن آکسائیڈ جیسی گیسوں پر مشتمل ہوتا ہے، جو فضا کو مزید آلودہ کرتی ہیں۔فضائی آلودگی کے نقصانات انسانی صحت پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ آلودہ ہوا میں سانس لینے سے سانس کی بیماریاں، جیسے دمہ اور برونکائٹس، عام ہو جاتی ہیں۔ مزید برآں، کاربن مونو آکسائیڈ کی زیادتی خون میں آکسیجن کی مقدار کو کم کرتی ہے، جس سے دل اور اعصابی نظام متاثر ہوتے ہیں۔ تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ فضائی آلودگی کینسر جیسی مہلک بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، آلودگی پودوں اور جانوروں کی زندگی پر بھی منفی اثر ڈالتی ہے، اور ماحولیاتی توازن کو بگاڑتی ہے۔فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے چند مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ سب سے پہلے،

Summarized by © lakhasly.com